وطن کا گیت

اے وطن ، اے وطن جاں سے پیارے وطن
کردیں تجھ پر فِدا اپنا تن اور من
اے وطن ، اے وطن
جاں سے پیارے وطن

گنگا جمنا تری جیسے دو بیٹیاں
جن کے دم سے ہری ہوتی ہیں کھیتیاں
سونا اُگلے زمیں لہلہائیں چمن
اے وطن ، اے وطن
جاں سے پیارے وطن

سارے سنسار میں تاج مشہوٗر ہے
نام اجنتا کا بھی پاس اور دوٗر ہے
ہے ترے ہار کا اِک نگینہ دکن
اے وطن ، اے وطن
جاں سے پیارے وطن

ہم میں گاندھی بھی ہیں ہم میں نہروٗ بھی ہیں
ہم میں آزاد بھی ہم میں ٹیپو بھی ہیں
توٗ نے پیدا کیے کیسے کیسے رتن
اے وطن ، اے وطن
جاں سے پیارے وطن

(ماخوذ)

تن	-	جسم
من	-	دِل
جن کے دَم سے	-	جن کی وجہ سے
سونا اُگلے زمیں	-	مرادزمین سے خوب اناج اُگتا ہے
سنسار	-	دُنیا
تاج	-	آگرے کا تاج محل
اجنتا	-	اورنگ آباد کے پاس کے مشہور غار
ہار	-	گلے کا زیور
رتن	-	ہیرا، نگینہ

مشق

❁ ایک جملے میں جواب لکھو :

ا۔ شاعر اپنی جان کس پر قربان کرنا چاہتا ہے؟

۲۔ گنگا، جمنا کے بارے میں شاعر کیا کہتا ہے؟

۳۔ شاعر نے رتن کن کو کہا ہے؟

❁ اِس نظم کو زبانی یاد کرو۔

❁ پہلے بند میں "وطن، تن، من" ایک جیسی آواز والے لفظ ہیں۔ نظم سے اسی طرح ایک جیسی آواز والے دوسرے لفظ ڈھونڈ کر لکھو۔